دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Pin 6271 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تاریخ:18-08-2019

ناپاک برتنوں کو توڑ کر پھینک دینا کیسا اور ان کو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ

(1) اگر برتن ناپاک ہو جائے، تو بعض لوگ اُنہیں توڑ کر پھینک دیتے ہیں تا کہ اُنہیں کوئی بھی استعمال نہ کرے، تو کیا ناپاک برتن کو یوں توڑ کر پھینک دینا درست ہے ؟اور درست نہیں، تو اُس برتن کا کیا کیا جائے کہ ایسے برتن میں کھانے پینے کا دل نہیں کرتا؟

(2) نیز اگر برتن ناپاک ہو جائے، تو پاک کرنے کا طریقہ بھی بتا دیں؟ **سائل: محمد عبد اللہ عطاری (راولپنڈی)**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(1) اگر برتن ناپاک ہو جائے اور قابلِ استعمال ہو، تو اُسے توڑ کر پھینک دینا، ناجائز وگناہ ہے کہ یہ اسراف اور مال ضائع کرنا ہے، لہٰذا ایسے برتن کو پاک کر کے استعمال میں لایا جائے اور اگر اُس برتن کو کھانے پینے کے طور پر استعمال کرنے کو طبیعت نہ چاہتی ہو، تو وہ برتن کھانے پینے کے علاوہ کسی اور کام مثلاً پرندوں وغیرہ کے دانے پانی وغیرہ کے لئے استعمال ہو سکتا ہے، بہر صورت اُسے ضائع کرنے کی شرعاً اجازت نہیں۔

اسراف کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿ولا تسرفوا انه لا یحب المسرفین﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور بے جا (فضول) نہ خرچو، بے شک بے جا خرچنے والے اُسے پسند نہیں۔ **(پارہ8 سورۃ الانعام، آیت 141)**

مال ضائع کرنے کے متعلق بخاری شریف میں ہے:"نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن اضاعۃ المال" ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ **(صحیح بخاری، ج1، ص192، قدیمی کتب خانہ، کراچی)**

قابلِ استعمال برتنوں کو توڑ دینا مال ضائع کرنا اور گناہ ہے۔ چنانچہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ایک مقام پر قابلِ استعمال مٹی کے برتنوں کو توڑنے کے متعلق فرماتے ہیں:"مٹی کے برتن توڑ دینا گناہ واضاعتِ مال ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج23، ص271، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

(2) اگر کوئی ایسا برتن ناپاک ہو گیا، جس میں نجاست جذب نہ ہوتی ہو جیسے: چینی یا اسٹیل وغیرہ کے برتن، تو اُسے صرف تین مرتبہ دھولیا جائے، وہ پاک ہو جائے گا اور اگر ایسا برتن ہو، جس میں مسام (چھوٹے چھوٹے سوراخ) ہوں کہ جن کے ذریعے نجاست اُس میں جذب ہو جاتی ہو جیسے: گھڑا وغیرہ یا برتن تو ایسا ہو کہ جس میں نجاست جذب نہیں ہوتی، لیکن اُس میں ٹوٹنے کی وجہ سے دراڑ یا لکیر پڑ گئی ہو، تو اُسے پاک کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اُسے ایک مرتبہ دھو کر چھوڑ دیں حتی کہ پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر دوسری مرتبہ دھوئیں اور اسی طرح چھوڑ دیں اور پھر تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی کریں، تو وہ برتن پاک ہو جائے گا اور اگر نجاست ایسی ہو کہ جس کی تہ جم جاتی ہے، تو بہر حال اُس کی تہ کو ختم کرنا لازم ہو گا۔

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ''اگر ایسی چیز ہو کہ اُس میں نجاست جذب نہ ہوئی جیسے چینی کے برتن یا مٹی کا پرانا استعمالی چکنا برتن یا لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کی چیزیں، تو اُسے فقط تین بار دھو لینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اُسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔''

(بھارشریعت، ج1، حصہ2، ص399، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ''مٹی کا برتن چکنا استعمالی جس کے مسام (چھوٹے چھوٹے سوراخ) بند ہو گئے ہوں جیسے ہانڈی، وہ تو تانبے کے برتن کی طرح صرف تین بار دھوڈالنے سے پاک ہو جاتا ہے اور جو ایسا نہ ہو جیسے پانی کے گھڑے وغیرہ اُن کو ایک بار دھو کر چھوڑ دیں کہ پھر بوند نہ ٹپکے اور تری نہ رہے، دوبارہ دھوئیں اور اسی طرح چھوڑ دیں، سہ بارہ ایسا ہی کریں کہ پاک ہو جائے گا۔ چینی کا برتن جس میں بال (ٹوٹنے کی وجہ سے دراڑ یا لکیر) ہو، وہ بھی یوں ہی خشک کر کے تین بار دھویا جائے گا اور ثابت (کسی قسم کی ٹوٹ وغیرہ سے سلامت) ہو، تو صرف تین بار دھو دینا کافی ہے، مگر نجاست اگر جرم دار (جس کی تہ جم جائے) ہے، تو اس کا جرم چھڑا دینا بہر حال لازم ہے۔ خشک کرنے کے یہ معنٰی ہیں کہ اتنی تری نہ رہے کہ ہاتھ لگانے سے ہاتھ بھیگ جائے، خالی نم یا سیل کا رہنا مضائقہ نہیں، نہ اس کے لئے دھوپ یا سایہ شرط۔'' **(فتاوی رضویہ، ج4، ص559، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

16 ذو الحجۃ الحرام 1440ھ/18 اگست 2019ء